سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1974

سندھ سروس ٹربیونلس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1974

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act XV of 1973

۳۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV میں دفعہ A-۳ کی شمولیت

Insertion of Section 3-A in Sindh Act XV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1974

سندھ سروس ٹربیونلس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1974

[۱۳ ستمبر ۱۹۷۴]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سروس ٹربیونلس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۴ کی ترمیم
Amendment of section 4 of Sindh Act XV of 1973

۲۔سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳ میں ذیلی دفعہ (۴) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۴) چیئرمین اور ٹربیونل کے میمبر تین سال کی مدت کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے حکومت طے کرے؛ بشرطیکہ حکومت ملازمت کی مدت بڑھا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔"

۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV میں دفعہ ۳-A کی شمولیت
Insertion of

۳۔مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی شامل کیا ہوا

section 3-A in Sindh Act XV of 1973

سمجھا جائے گا:

(چیئرمین یا میمبر کی برطرفی) "A-۳۔ (۱) اگر حکومت کے خیال میں چیئرمین یا ٹربیونل کا میمبر طبی یا ذہنی معذوری کی وجہ سے اپنی ذمیداریاں سرانجام دینے سے لاچار ہے، یا بدعنوانی میں ملوث ہے، وہ تین افراد پر مشتمل کمیٹی بنا سکتی ہے، جس کی سربراہی ایسا شخص کرے گا، جو عہدے میں چیئرمین کے عہدے سے کم نہ ہوگا، جو معاملے کی جانچ پڑتال کرے گا۔

(۲)اگر جانچ پڑتال کرانے کے بعد کمیٹی رپورٹ دیتی ہے کہ چیئرمین یا میمبر اپنی ذمیداریاں سرانجام دینے کے لائق نہیں یا بدعنوانی میں ملوث ہے، حکومت جب تک کچھ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۴) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ایسے چیئرمین یا میمبر کو ہٹا سکتی ہے۔

(۳)دفعہ A-۳ کے تحت جانچ پڑتال کے مقصد کے لیئے کمیٹی کو کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ (۱۹۰۸ کے ایکٹ V) کے تحت سول کورٹ والے اختیارات حاصل ہوں گے، مندرجہ ذیل معاملات کے سلسلے میں، یعنی:

(a)کسی شخص کی حاضری یقینی بنانا اور اس سے حلف پر پوچھ گاچھ کرنا؛

(b)دستاویزات کی بازیابی اور فراہمی طلب کرنا؛

(c)حلف ناموں پر شاہدی لینا؛

(d)شواہد یا دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لیئے کمیشنز جاری کرنا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔